© rasailojaraid.com

ادارہ

افکار و تاثرات ـــــــــــ قارئین بنام مدیر

از: جناب احمد حسن شیخ، اسلام آباد

مولانا ایاز احمد حقانی، مہتمم جامعہ اسلامیہ فریدیہ، چارسدہ

برادرم مولانا سمیع الحق صاحب۔ السلام علیکم۔ عرصہ دراز کے بعد آپ کے ماہنامہ ''الحق'' کا مئی ۲۰۰۸ء کا شمارہ اچانک تین روز قبل ملا تو حیرانی بھی ہوئی اور خوشی بھی۔ معیار کا تو میں پہلے سے معترف تھا لیکن تازہ شمارے کی شکل و صورت میں تبدیلی نے خوشی میں اور بھی اضافہ کیا۔ راشد الحق صاحب کے نقش آغاز اور مولانا انظر شاہ کشمیریؒ پر تعزیتی شذرے کے مطالعہ سے یوں محسوس ہوا کہ نقش ثانی کسی طور نقش اول سے کم تیکھے تیور نہیں رکھتا۔ جس کے لئے آپ کی تربیت کی داد دیئے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔ جس بات میں آپ کے ماہنامہ کا مداح ہوں وہ علمی دیانتداری ہے۔ میں نے آج تک چند سال پہلے چھپنے والے مولانا عبدالماجد دریابادیؒ کی مولوی محمد علی لاہوری احمدیہ جماعت کے متعلق نظریاتی بحث پوری کی پوری اپنے پاس محفوظ رکھ چھوڑی ہے۔ اس کی نقل میں نے سپریم کورٹ شریعت بنچ کے جج ڈاکٹر رشید جالندھری کو مہیا بھی کی تھی۔

امید ہے آپ اپنی علمی کاوشوں میں بدستور سرگرم رہیں گے۔ یہی اصل خدمت ہے۔

والسلام : احمد حسن شیخ، اسلام آباد

برادرم مولانا راشد الحق سمیع حقانی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! ماہنامہ ''الحق'' ماہِ مئی موصول ہوا تقریباً ایک دو نشستوں میں مطالعہ کرلیا۔

حضرت اقدس سیدنا وسندنا وشیخنا شیخ الحدیث قائد علماء اہل سنت مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ (زادھا اللہ شرفاً) مدظلہ العالی کی حرمین شریفین کی پہلی حاضری قسط نمبر ۳ بہت شوق اور محبت سے پڑھی اور کئی مقامات پر رقت طاری ہوئی۔ حضرت والا نے عشق ودارفتگی میں تمام مقامات مقدسہ کا ذکر کس ولولہ اور کس ایمانی کیفیت سے بیان کیا ہے کہ انسان کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔

اس سے پہلے قسط اول میں حضرت اقدس سیدی وسندی ومرشدی امام العلماء والصلحا قائد المجاہدین

© rasailojaraid.com